غزلیں

احمد محفوظ

○

مدت تمام ہو بھی گئی انتظار کی
اس باغ میں نہ آئی خبر تک بہار کی

جس میں ہر ایک موڑ پہ کتنے ہی پیچ تھے
دانستہ ہم نے راہ وہی اختیار کی

جب دیکھیے غبار سا اُٹھتا ہے اس طرف
کب خاک بیٹھتی ہے ترے رہگزار کی

رکھو نہال خواہش دنیا ہزار سبز
اس خاک سے نمود کہاں برگ و بار کی

بیٹھے رہے کہ پائے طلب پھر اُٹھے نہیں
تلوے میں چبھ کے رہ گئی تھی نوک خار کی

اُٹھے ہیں اس کے در سے سبکدوش ہو کے ہم
اک جان رہ گئی تھی سو وہ بھی نثار کی

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔ 110025

اختر شاہجہاں پوری

○

جب معطر زندگی کا پیرہن ہونے لگا
ریزہ ریزہ کس لیے میرا بدن ہونے لگا

خوش خراموں کو صدائیں میں نے جس لہجے میں دیں
اہلِ دانش کا وہی طرزِ سخن ہونے لگا

میری آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی ہیں دفعتاً
میں کسی پر جب کبھی بھی خندہ زن ہونے لگا

ماند پڑتی جا رہی ہے عہدِ نو کی روشنی
پھر شعارِ دوستاں طرزِ کہن ہونے لگا

میں نے جس کے عشق کو آنکھوں سے پوشیدہ رکھا
ذکر اس کا انجمن در انجمن ہونے لگا

رقص فرما تھی جہاں رنگینیٔ عہدِ نشاط
وہ جزیرہ مسکنِ زاغ و زغن ہونے لگا

یخ ہوا ہے، منجمد ماحول سے اختر تو کیا
فکر کا سورج بھی تو جلوہ فگن ہونے لگا

رنگین چوپال، شاہجہاں پور (یوپی)، موبائل: 8953035474